CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 7

Dated: 22 JUN 2024 Page No. 17

صوبائی حکومت کا گندم خریداری کا طریقہ کار ناقص اور غیر منصفانہ ہے، بلوچستان ہائیکورٹ

محکمہ خوراک مقاصد کے حصول میں ناکام رہا، مخصوص ڈویژن کو سبسڈی دینا دیگر کسانوں کیساتھ امتیازی سلوک، رقم سے بینکوں کا قرض ادا کرنے کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) چیف جسٹس بلوچستان محمد ہاشم خان کاکڑ اور جسٹس شوکت علی رخشانی پر مشتمل دو رکنی بنچ نے صوبائی کابینہ کے گندم خریداری کے لئے (500) ملین روپے مختص کرنے اور رعایتی نرخوں پر گندم کی خریداری کے فیصلے سے متعلق دائر آئینی درخواستوں پر تفصیلی فیصلہ سنا دیا۔ فیصلے میں لکھا گیا ہے کہ صوبائی کابینہ کا گندم خریداری کا فیصلہ معقولیت، غیر امتیازی اور سمجھدار مالیاتی انتظام کے معیار پر پورا نہیں اترتا۔ فیصلے میں چیف سیکرٹری حکومت بلوچستان کو ہدایت کی گئی کہ وہ مذکورہ رقم بینکوں کے قرض کی ادائیگی اور نصیر آباد ڈویژن میں ٹیکنیکل سینٹر کے قیام، ٹاؤن پلاننگ اور پینے کے پانی کی فراہمی وغیرہ کی طرف موڑ دیں جیسا کہ وزیر اعلیٰ سرفراز بگٹی نے سماعت کے دوران سوال کے جواب میں تجویز کیا۔ دو رکنی بنچ کے معزز ججز نے اپنے فیصلے میں تحریر کیا کہ صوبے کے کمزور مالی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے خسارے میں چلنے والے محکموں کو بند کرنے اور حکومت کو اخراجات میں کمی کرنے کی ضرورت ہے۔ پہلی نظر میں محکمہ خوراک اپنے مقاصد حاصل کرنے میں بری طرح ناکام رہا ہے۔ یہاں تک کہ دوسری صورت میں وفاقی حکومت نے پاکستان ایگریکلچرل سٹوریج اینڈ سروسز کارپوریشن لمیٹڈ (PASSCO) کا قیام اس مقصد کے لئے عمل میں لایا ہے کہ صوبے میں کسی بھی آفت، قحط وغیرہ کی صورت میں خوراک کے اسٹریٹجک ذخائر کو برقرار رکھا جائے، اس طرح صوبائی محکمہ خوراک کا وجود ڈپلیکیشن کے سوا کچھ نہیں بلکہ صوبے کی کمزور معیشت پر زیادہ بوجھ ڈالنے کے مترادف ہے۔ معزز ججز نے جواب دہندگان کو ہدایت کی کہ وہ بہت سے محکموں کو سمیٹنے کے سلسلے میں سفارشات کے لئے ایک اعلیٰ سطحی کمیٹی تشکیل دیں جو ایک لائیبلٹی بن چکی ہے۔ دو رکنی بنچ نے عدالت کے رجسٹرار کو ہدایت کی کہ وہ اس فیصلے کی کاپی چیف سیکرٹری حکومت بلوچستان کے ساتھ پرنسپل سیکرٹری وزیر اعلیٰ بلوچستان کو بھی بھیجیں۔ امید کی جاتی ہے کہ وزیر اعلیٰ اس معاملے کو دیکھیں گے۔ جنہوں نے بصورت دیگر مبینہ طور پر کابینہ کے اجلاس میں زیر بحث فیصلے کی مخالفت کی ہے۔ کابینہ فیصلے کو درخواست گزار عمران اللہ خان اور محمد صدیق نے چیلنج کیا ہے۔ دو رکنی بنچ نے مندرجہ بالا آئینی درخواستوں کے ذریعے صوبائی کابینہ کی جانب سے نصیر آباد ڈویژن سے گندم کی خریداری کے حوالے سے 20 کروڑ روپے مختص کرنے کے بعد ملک میں گندم کی بمپر فصل کے باوجود رعایتی نرخوں پر 500 ملین چونکہ مذکورہ دونوں درخواستیں ایک ہی موضوع سے متعلق ہیں، درخواست گزاروں کا موقف ہے کہ صوبائی حکومت کے پاس اتنی بڑی مقدار میں گندم یعنی 50 لاکھ تھیلے ذخیرہ کرنے کی گنجائش نہیں اور وہیں خراب ہو جائے گی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ایک مخصوص ڈویژن کے کسانوں کو سبسڈی دینا باقی صوبے کے کسانوں کے ساتھ امتیازی سلوک ہے کیونکہ نصیر آباد کے کسان ہی کینال/دریا کا مفت پانی استعمال کر رہے ہیں جبکہ باقی کسانوں کو بڑی رقم خرچ کر کے زیر زمین پانی نکالنا پڑتا ہے۔ ان کے دعوے کے مطابق محکمہ خوراک، حکومت بلوچستان اس وقت مختلف کمرشل بینکوں کو یومیہ 20 ملین روپے کا سود ادا کر رہا ہے اور مزید گندم خریدنے سے پہلے مذکورہ ذمہ داری کو سبسڈی والے نرخوں پر حل کیا جانا چاہئے۔

MASHRIQ QUETTA

تاحال لاپتہ پکنک منانے والے

ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے وزارت داخلہ و صوبائی حکومت سے رپورٹ طلب کر لی

40 سے زائد مسلح افراد پکنک پوائنٹ پر آئے تمام افراد کو جمع کر کے شناختی کارڈ چیک کرنے کے بعد 10 افراد کو اغوا کر کے لے گئے، لیویز ذرائع

مسلح افراد نے دیگر پکنک منانے والوں کے ساتھ بیٹھ کر کھانا بھی کھایا اور بعد میں 14 افراد کو اپنے ساتھ لے گئے، عینی شاہد

مغویوں کی شناخت ہو گئی جن میں عبدالسمیع ورک (کسٹمز آفیشل) محمد رضا، محسن رضا، ریحان رضا، فرحان، حمزہ، حارث، جہانزیب شامل ہیں

کوئٹہ (یو این اے) ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے بلوچستان میں 10 افراد کے اغواء معاملے پر وزارت داخلہ اور صوبائی حکومت سے رپورٹ طلب کر لی جمعہ کو سینیٹ کے اجلاس میں سینیٹر کامران مرتضیٰ نے نکتہ اعتراض پر کہا کہ بلوچستان میں 10 افراد کو اغوا کر لیا گیا ہے، جس پر ڈپٹی چیئرمین سینیٹ نے اس معاملے پر وفاقی وزارت داخلہ.........

بقیہ 14 صفحہ نمبر 7 پر

چیف سیکرٹری بلوچستان، آئی جی اور صوبائی وزارت داخلہ سے رپورٹ طلب کر لی دریں اثناء زرغون شعبان پکنک پوائنٹ سے اغواء ہونے والے 10 افراد کا تاحال پتہ نہ لگ سکا گزشتہ روز نامعلوم مسلح افراد نے شناختی کارڈ چیک کرنے کے بعد کسٹم اہلکار سمیت 10 کو اغواء کر لیا تھا اغواء ہونے والوں میں 4 کا سرکی روڈ کوئٹہ اور 2 کا تعلق ملتان سے ہے جو کزن ہیں، سیکورٹی فورسز لیویز اور پولیس نے علاقے کو گھیرے میں لے کر سرچ آپریشن شروع کر دیا لیویز ذرائع کے مطابق عید کی چھٹیوں کے باعث کوئٹہ سمیت صوبے کے مختلف اضلاع سے سینکڑوں افراد پکنک منانے کیلئے زرغون شعبان پکنک پوائنٹ ہرنائی کے قریب عید کے تیسرے روز پکنک منا رہے تھے شام کو 40 سے زائد مسلح افراد قریبی پہاڑ سے پکنک پوائنٹ پر آئے اور آتے ہی پورے علاقے کو گھیرے میں لے کر وہاں موجود تمام افراد کو ایک جگہ جمع کر کے ان کے شناختی کارڈ چیک کرنے کے بعد دس افراد کو اغواء کر کے لے گئے ایک عینی شاہد نے بتایا کہ پکنک پوائنٹ پر انتہائی رش تھا ہر طرف لوگ کھانا پکا رہے تھے میوزک بھی سن رہے تھے اور علاقائی رقص بھی کیا جا رہا تھا کہ اسی دوران تین درجن سے زائد مسلح افراد آئے اور آتے ہی ہوائی فائرنگ کرتے ہوئے پکنک منانے والوں کو ایک جگہ کھڑے ہونے کو کہا عینی شاہد نے بتایا کہ وہاں موجود مقامی افراد نے مسلح افراد سے بات کرنے کی کوشش کی تاہم انہوں نے کوئی بات نہیں سنی اور سب کے شناختی کارڈ چیک کئے۔

عدالت عالیہ بلوچستان میں ریسرچ سینٹر کا افتتاح

ریسرچ سینٹر کا افتتاح چیف جسٹس محمد ہاشم خان کاکڑ نے کیا

کوئٹہ (خ ن) عدالت عالیہ بلوچستان کے جاری کردہ ایک پریس ریلیز کے مطابق ہائی کورٹ میں نئے قائم ہونے والے ریسرچ سینٹر کا افتتاح محترم جناب جسٹس.........

بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 پر

جمال خان مندوخیل، جج سپریم کورٹ آف پاکستان اور عزت مآب جناب جسٹس محمد ہاشم خان کاکڑ، چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ نے افتتاح کر دیا۔ عدالت عالیہ بلوچستان کے پریس ریلیز کے مطابق اس موقع پر بلوچستان ہائی کورٹ کے سینئر ترین جج جسٹس محمد اعجاز سواتی اور دیگر اراکین بھی موجود تھے۔ اس موقع پر جناب جسٹس جمال خان مندوخیل صاحب نے بلوچستان ہائی کورٹ میں ریسرچ سنٹر کے قیام کا خیر مقدم کیا۔

Scanned with CamScanner